www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند اور مولانا محمد یعقوب نانوتوی نے حلقہ علم وادب میں بلند نام حاصل کیا ہے۔ مولانا مملوک علی (م ۱۸۵۱ء) دہلی کالج میں عربی زبان وادب کے استاد تھے۔ ان سے سینکڑوں طلبہ نے استفادہ کیا اور ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں کوشاں رہے۔

مولانا محمد یعقوب نانوتوی، انہی مولانا مملوک علی کے فرزند ارجمند تھے۔ مولانا یعقوب، حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے خلیفہ اور صوفی منش بزرگ تھے۔ وہ دارالعلوم کے صدر مدرس بھی رہے تھے اور اس نسبت سے ان کے تلامذہ کا حلقہ بہت وسیع ہے۔

زیر نظر تالیف بنیادی طور پر مولانا محمد یعقوب نانوتوی کی سوانح عمری ہے ضمنی طور پر مولانا مملوک علی نانوتوی کا تذکرہ لکھا گیا ہے۔ مؤلف نے ان کے عہد کے حالات پر بھی تفصیل سے گفتگو کی ہے۔ مثال کے طور پر "جہاد آزادی ۱۸۵۷ء" میں علمائے دیوبند کی شرکت پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے مؤلف نے بعض مقامات پر اپنے حالات کو بھی شامل کرنا ضروری خیال کیا ہے۔

"سیرت یعقوب ومملوک" قدیم انداز میں لکھی گئی ہے۔ یہ درست ہے کہ اس انداز تالیف میں بہت سی خوبیاں ہیں مگر زمانے کے تقاضے کو نظر انداز کرنا درست نہیں ہے۔ مولانا محمد یعقوب کے علم وعمل، طب وشاعری پر علیحدہ علیحدہ ابواب میں گفتگو کی گئی ہے اور بحیثیت مجموعی یہ حصہ جاندار ہے۔

(۳)

نام کتاب:۔ از خوانسار تا خراسان

مؤلف وناشر:۔ محمد حسین تسبیحی ۱۸۴۔ خیابان راشد منہاس رہ راولپنڈی

صفحات:۔ ۴۳۶ قیمت:۔ ۲۵ روپے

ایرانی فاضل جناب محمد حسین تسبیحی ان جوان سال وجوان حوصلہ افراد میں سے ہیں جن کی زندگی کا مقصد علم وادب کی خدمت ہے۔ ان دنوں موصوف مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان راولپنڈی میں ناظم کتب خانہ کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ کتب خانہ کے شعبہ مخطوطات کی فہرست سازی ان کی توجہ کا مرکز ہے۔ دو ضخیم جلدیں "فہرست نسخہ ہائے خطی کتب خانہ گنج بخش" کے نام سے شائع ہو چکی ہیں۔ تیسری جلد زیر طبع اور باقی زیر تسوید وترتیب ہیں۔

جناب تسبیحی کو پاکستان اور اہل پاکستان سے بے پناہ محبت ہے۔ انھوں نے پاکستان کے اڑھائی سالہ قیام میں خیبر سے کراچی تک سفر کیا۔ اہل علم کی صحبت سے استفادہ کیا اور ان کے کتب خانوں کو دیکھا۔ پاکستان کی ثقافت وتہذیب پر مضامین قلمبند کئے۔ گذشتہ سال پاکستان سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ